کیا قربانی کے وقت نام مع ولدیت لیناضروری ہے

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین مسئلہ ذیل میں کہ قربانی کاجانور ذبح کرنے کے بعد دعامیں کیا جن کی جانب سے قربانی کی جارہی ہے ان افراد کانام مع ولدیت لیناضروری ہے؟ زید کہتاہے کہ نام کے ساتھ باپ کانام لینابھی ضروری ہے ورنہ قربانی رائیگاں چلی جائے گی۔ کیازید کاقول درست ہے؟شریعت کی روشنی میں مدلل جواب عنایت فرمائیں۔

بینواتوجروا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

بڑے جانور میں اگر حصے دار متعین ہوچکے ہیں توذبح کے بعد ہر ایک حصے دار کانام لینابھی کوئی ضروری نہیں چہ جائیکہ نام مع ولدیت۔ بلکہ مطلق ذبح سے سب کی قربانی درست ہوجائے گی۔

زید کاقول بے بنیاد ہے۔

بہارِ شریعت میں بھی ایساہی مسئلہ کچھ اس طرح ہے۔

ایک شخص کے نوبال بچے ہیں اورایک خود،اس نے دس بکریوں کی قربانی کی اوریہ نیت نہیں کہ کس کی طرف سے کس بکری کی قربانی ہے مگریہ نیت ضرور ہے کہ دسوں بکریاں ہم دسوں کی طرف سے ہیں یہ قربانی جائز ہے سب کی قربانیاں ہوجائیں گی (بہار شریعت حصہ15،صفحہ148)

ذبح المشتراۃ لھا بلا نیۃ الاضحیۃ جازت اکتفاء بالنیۃ عند الشراء (فتاویٰ عالمگیریۃ جلد/ 5،صفحہ/ 294)

ترجمہ:- قربانی کے لیے خریدے گئے جانور کو قربانی کی نیت کے بغیر ذبح کرنا جائز ہے،کیونکہ خریدتے وقت کی نیت کافی ہے۔

ان الفعل انما یصیر قربة من کل واحد بنیته، جلد/4، صفحہ/209) ترجمہ:- بلاشبہ عمل ہر شخص کی نیت کی بنیاد پر خدا کی قربت کا ذریعہ بنتا ہے۔ اور صحیح بخاری شریف کی سب سے پہلی حدیث پاک بھی اسی طرح سے ہے۔

إنما الأعمال بالنيات وإنما لامرئ ما نوى

اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے اور انسان کو وہی ملے گا جو اس نے نیت کی۔

واللہ ورسولہ اعلم بالصواب۔

کتبہ

محمد عمران کاظم مصباحی المداری مرادآبادی

خادم:- الجامعۃ العربیہ سید العلوم بدیعیہ مداریہ محلہ اسلام نگر بہیڑی ضلع بریلی اترپردیش الہند

تاریخ13 / ذی الحجہ1440 ھجری بروز پنج شنبہ مطابق15 / اگست2019 عیسوی

الجواب صحیح والمجیب نجیح

فقط سید نثار حسین جعفری المداری نادر مصباحی مکن پور شریف کان پور نگر یوپی الہند

خادم الافتاء: الجامعۃ العربیہ سید العلوم بدیعیہ مداریہ محلہ اسلام نگر بہیڑی ضلع بریلی اترپردیش الہند۔

اس فتوی کو اور دیگر تمام مداریہ دارالافتاء سے شائع ہونے والے فتووں کو MADAARIMEDIA.COM پر پڑھ سکتے ہیں اور ڈاؤنلوڈ کر سکتے ہیں

Madaarimedia.Com